

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

١١١١١١١١١

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ

مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ

وَالَّذِي نَهَىٰ عَنِ الْكُفَّارِ رَحْمَاءً بِعِبَادِهِ -

إِلَيْهِ يَصْعَدُ الرَّحْمَنُ الْطَّيِّبُ ، وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ يَرْفَعُهُ

### كتاب

### محمد طيب

كاتب ومؤلف

الشيخ العلیم الجبید رالدھری الاولی سائب استاذ جامعۃ سیفیۃ، سوت بگات

احمد علی بن الحاج المتقدی ملاق قریان حسین راجنگر والد پیر

کاتب و مؤلف و ترجمہ اسماعیلی تفسیر جاریہ ۱۴۲۱ و اکسیٹ ایرسکتاپر و دعائیں الاستدرا و غیرہ بلند فخر و فخر جملہ

ناشر

ینظیر راشدیت اسلامی تعلیمی - مہمان الدینی ۱۴۲۳

۶۶ ذکر حسین مارگ یونیورسٹی - اوڈے پر راجھستان بھار ۳۱۳۰۰۰

فرنگی ۴۱۱ ۸۸۳ / ۲۹۵ - -- دکان ۵۲۷ ۵۲۶ تکارا بی بی عالم خانہ جملہ

بناشہ ربیع الاول ماه نیویت - و ربیع الدخن ماه امامت ۱۴۲۳ میں جو ۲۰۰۲ء

اے کتاب اور اس اداہ سے شایع شدہ تمام کتابوں کا کسر اداہ، جماعت پاکستانی کو تعلق نہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الصلدة وأسلام علیك يا أبا القاسم محمد بن عبد الله رَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَّاتُهُ  
يا رسول الله أديركني فاني مذلت، يا نبی الله أنا نعذن فاني مسلمة  
يا حبیب الله كن لي شافعا يوم الحشر، أنت مني لشئاعات البرايا آمنلك  
يا شفيع المذنبين أشفع تشفع عند ذي العرش مالي غيرك التي تشفع مدرعيه  
آتني وحيك مع حب على حب الرعيل، لنجاني ونجاني مسلمة  
عاف من أشرك الأغيار في الغيار، الله الأطهار لا الله رخص شرك  
إن حبل الله هم والعروق العتيق يعم، في الدين والدين والآخر جياع أمرك  
لهم مني حبائي وصلاتي نكبي، وهم فالله رب البيت يعم المناكله  
لعم طه إحمد المختار خير الرسل في، تبر شمس الحق في العرش العلي يسبعه  
ق والقراب عبد الله من والده، الرب عبد الله عاف عنده لا يترفع  
أنا عبد الله عبد المصطفى والمرتضى، حبلي في صحن قبر ديننا ودنيا يبرك  
يا العلي أنت غفار وستار فنك، عافوك في سانت ستري عمر لا ينتهي  
آيد الله بروح العبد من يتعظهم، مثل حبات الذي في شاته لا يأكله  
قسا باقلام الشاطر نعمت المصطفى، كلهم في نعمت غير المصطفى لا يضره  
رحمة الخليق قد أرسله الرحمن يرحم الضئ جمعاً ولدما لا ينفك  
يسرا الشرع فعال يكتفي بالمحظى من، يمم الترب فلام مثل الحمار يملاه  
فائز بالخلد في جنات عدن محلص جبهه اذ فائز بالنار من يغرس  
لله المصطفى رب الورى يحيى الولي، ولهم لا غير الآلاف هذ سنه  
نومه لا دفعها والمشهور بعنينا الفتح الشهيد والخلوة طلاقاً ولياماً ينفك  
نصف شعبان على الموئل على حيث في يصف ما أوصي به من حمال يشرب  
وعلى طه رسول الله والمرلي على، سلام الله ما دارتك علينا الأذلة  
وعلى العصما أيضاً سلام الله ما، تم من دورها في حل سور في ذلك

مکا طبیعہ

الْمَلَأُ وَالْكَلَمُ عَلَيْهِ يَا أَبَا الْقَارِئِ الطَّيِّبِ بْنَ الصَّفْوَانِ وَحَمْرَةِ اللَّهِ وَجَاتِهِ  
لَا إِلَهَ إِلَّا إِنَّهُ مُحَمَّدُ رَسُولُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَبِنْيَانُهُ وَلِيُّهُ  
خَيْرٌ مِّنْ عِنْدِ رَبِّهِ مُبَارَكَةٌ طَيِّبَةٌ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسَلَامٌ عَلٰىٰ عِبَادِهِ وَالَّذِينَ أَصْطَفَيْتَهُمْ حَيْثُ أَمَا يُشَرِّكُونَهُ  
وَمَا مُحَمَّدٌ إِلَّا رَسُولٌ فَذَلِكَ مِنْ قَبْلِهِ الرَّسُولُ مَا حَانَ مُحَمَّدٌ أَبَا أَحَدٍ مِنْ  
رِجَالِكُمْ وَلِكُنْ رَسُولَ اللّٰهِ وَحَامِلَ النَّبِيَّيْتُ وَالَّذِينَ آتَيْتُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ  
وَآتَيْتُمُوا بِمَا نَزَّلَ عَلٰىٰ مُحَمَّدٍ وَهُوَ الْحَقُّ مِنْ رَبِّهِمْ كَفَرُ عَهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَأَضْلَلْتُمْ بِالْمَعْرُومِ  
مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللّٰهِ وَالَّذِينَ مَعَهُ أَشْرَأَتُمْ عَلٰىٰ الْكُفَّارِ رُحْمًا وَبَيْعًا فِي هُنْمَانِ رُكْعًا  
سَجَدَ يَسْعَونَ فَنَذَرَتِنَّ اللّٰهُ وَرَضِيَّا نَّبِيًّا هُمْ فِي وَجْهِهِمْ مِنْ أَنْتَ السُّجُودُ ذَلِكَ  
مَثَلُهُمْ فِي السُّورَةِ وَمَثَلُكُمْ فِي الْإِنجِيلِ حَرَزٌ عَلٰىٰ خَرْجِ شَطَاهَ فَازَرَهُ فَاسْغَلَظَ  
فَاسْتَوَى عَلٰىٰ سُوقِهِ لِيُنْجِبَ الزَّلَّاعَ لِيُقْتَلُهُ بِعِمَّ الْكُفَّارِ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِينَ آتَيْتُمْ وَ  
عَمِلُوا الصَّالِحَاتِ بِهِمْ مَعْزَلَةً وَأَجْرَاءَ ظِيمًا وَالنَّقَاءَ وَبَشَّرَ رَسُولٌ يَأْتِي مِنْ بَعْدِي  
أَسْمُهُ أَحْمَدٌ طَهٌ تَرْجِمَهُ تَامَ حَمْدُ شَا (الله) كَمَيْهُ، اورِسَلامٌ أَنْكَهُ أَنْ يَنْدُونَ بِهِ

جنکو مصطفیٰ بنایا۔ کیا اللہ خیر ہے؟ یا و (پُت) جنکو و لوگ (اللہ کے ساتھ رکھ کر) جس اور نبی ہیں مجید مگر رسول انکے پہلے رسول گذر جائے تھے۔ مجید تعالیٰ سے کسی لئے باب نبی تھے لیکن اللہ کے رسول اور نبیوں کے خاتم تھے۔ جو لوگ ایمان اللہ اور نبی اعمال کئے اور مجید پڑھو چیز اتاری گئی اس پر ایمان لائے وہ حق ہے انکو رکھ طوفے سے اللہ نے انکی ہر ایئر کو منادی اور انکی حالت کو درست کر دی۔ محمد اللہ کے صفات اور و لوگ جوانی کے ساتھ ہیں، کفار پر سخت اور اپس ہیں رحم کرنے والے، لیکن انکو کہ وہ رکوع دینے والے سجدہ کرنے والے اللہ کے فضل اور رضاوت کو طلب کرنے والے، الیکی تھما انکے چہروں میں سجود کے اثار سے نایاں ہے یہ انکی صفت ہے توریہ میں، اور انکی صفتہ الجیل میں ایک کھیتی کی مثال ہے کہ جسے کھو شد کا لا ہے اسکی مفہوم سطح کیا پھر وہ غلیظ ہوا پھر اپنی پنڈلی پر کھلا ہو گیا کھیت کو لے والوں کی خوش خوش کرتا ہے تاکہ کفار کو غلیظ میں لے لے پھر (اللہ نے وعدہ کیا ان لوگ کو جو ایمان لائے اور نیک عمل کئے معرفت اور اجر عظیم کا۔ (عَسَى رَبُّكَ أَنَّ اللَّهَ يَنْهَا) اور میں ایک رسول کی خوشخبری سنائے ایا ہوں جو میرے بعد اپنیگا ان کا نام احمد ہے۔۔ ان ایات میں چار مرتبہ محمد ﷺ کا مبارکہ نام ہے اور ایک مرتبہ احمد۔ الصلوٰۃ علیٰ محمد و علیٰ احمد۔

ابن الاعرجی نے کہا کہ اللہ کے ہزار نام، ہمارے بیوی کیم کے ہزار نام۔ ان ناموں میں پھر یعنی  
نام محمد، محمود اور احمد ہیں بیشتر پھر ختمال ماجامع محمد، ہمارے بیوی کیم  
کے بعد کسی کی نام محمد غیر تھا قرآن میں چار جگہ محمد نام مذکور ہے، اللہ، اللہ  
کے فرشتین، تمام انبیاء اور رسول کلام اور تمام اممیں محمد کا نام مذکور ہے پھر اور صلوات  
بریغہ ہیں، ابو القاسم محمد بن عبد اللہ کی ولادت، سحرۃ اور وصال ربع الاول میں  
ابوالقاسم الطیب بن المنصور آئینہ امام کی ولادت، ربیع الدخمن، مسلم اللہ علیہما  
صادق الحمد نے کہا کہ اولناً مُحَمَّدٌ وَآخِرُنَا مُحَمَّدٌ ہمارے اول بیوی محمد اور آخر بیوی محمد  
امحمد بن محمد بن محمد بن محمد بن محمد بن محمد بن محمد، کل الامام الفاطمیین  
الکوامر مشرف باشہم النبی محمد، قال الامام الصادق المدقوق اولنا و آخرنا بیوی محمد  
یا طیب العقر بن طیب الرضی بن الدبر المذموم تسبیح احمد ادریس عبیدک فی الدین و  
الدین و الآخری و نار لعل علیہ احمد، یا - احمد علی بن عبیدہ هم قریان جسین سلم علیہ السلام  
و قلم البریجی و علی الامام محمد و علی المقام محمد، حنفۃ الرعایۃ المطلوبین العزیز الرفق سوانا الامین  
یسیم ختام الرحیم ھبیلی یا اللہ تعالیٰ یہ و طویل عمری حمد  
دو بیوی کے ہر امام فاطمہ اسما علیہ امام محمد کے نام سے نام دی، بظاهر تعارف کے

خاطر مرا بیخ نام جد جدا بھی، اخیری سورہ امام محمد بن عبد اللہ القائم میں لکھے  
جیب اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، مختار چیز ایک ہزار والقاب ہیں ایک خلق از ل  
میں اسماہ زیور کی تخلیق کے بعد نور تعالیٰ جن مجھی ہوا اور اللہ کے حجاب میں پھرا  
پھر یک بعد دیگر حجاب سے متقل بھوکے ادم کی صلب میں پھرا پھروہا، سی متقل  
ہوئے ہوئے عبد اللہ کی رشت میں قرار پایا خود اب فرماتے ہیں میرا بزرگ پتھریں  
سے باکریں ارحام میں متقل ہوئے ہوئے عبد المطلبؑ تک رسخا وعا، اندر بڑھ کے دھی  
ہوئے ایک حصہ ابو طالبؑ میں اور دوسرا حصہ عبد اللہ میں رسخا ابر طالبؑ علیؑ  
اور عبد اللہ سے میرا جنم ہوا۔ احمد کے عدد تریخ ہوتے ہیں اسرع در کھدا بون ایک  
خاص راتم مشہور ہوئے قران میں حلالۃ آن ستر عدد کے مطابق اور پتھریں کتابوں پر عکسی  
میرہ پڑت اور غیر عربی میں بات نام اللہ ہیں۔ ایک مشہور اصحاب حارثہ سے سے  
اعلیٰ واحد ازبی صاحب مولانا علی بن اسیف اسے رضی اللہ عنہم و رضوانہ

چالدر/ہر زمان کے ناطقی بئی ڈھپی یا امام حارثہت والہ سویہ عینہ شیخ رسالہ و مائید امامت  
لائیں والیہ مسٹہ فلی سوریت امام ان حارثہت کے ساتھ قیامت والہ سویگ ساقیہ ایسا اور یا کے درجہ مولوی

امام سادق علیہ السلام نے فرمایا کہ فرزندتھے کا نام ولادت سے ساتویں دن رکھنا چاہیے جس سے ولادت کے بعد کا نام ہی کا تواریخ گزینہ ہیشہ برکتار میگی۔  
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چار گنتی سے منع کیا، ابی عین ابی الحکم ابی مالک اور ابو القاسم  
 جس کا نام محمد ہوتا سکی کنتیہ ابو القاسم غیر ہو تو عامر بن حیجہ کے لئے البدر علیہ مکے  
 لئے خصوصی ہے اور اب نہ فرمایا کہ میرے فرزندتھے میں سے محمدی ایسٹنگے ان کا نام میرا نام  
 ہوئے کا اور انکی کنتیہ میری کنتیہ ہوگی۔ (بدر عین فرمایا کہ ایسا کو والد کا نام بھے والد  
 نام ہو گا۔ ابو القاسم محمد بن عبد الله) جو شخص اپنے بیٹے کے نام سے بھاجانا  
 جائے اسکو کنتیہ کہتے ہیں جیسے ابو القاسم کا باب۔ بن کریم کی کنتیہ ابو القاسم الکعبیہ  
 قاسم کے باب۔ اب جس کا نام محمد ہو اسکی کنتیہ ابو القاسم غیر ہو۔ پھر سلطنت کے لئے  
 مخصوص ہے اپنی متابعت غیر کن چاہیہ البتر علیہ اور اپنی الیکی الیکی کے لئے رخصوت علیہ کی  
 الیک کائنۃ علیہ السلام انکے نام احمد اور اداء علیہ کے قائم مقام ہیں ایک حقیقت وارث ہیں۔  
 افتخار ویہ فاتحہ مامہ عاصی میں مذکور ہے اپنے بیٹے احمد المحتلی کی کنتیہ ابو القاسم رکی حالانکہ باب ابی  
 بیڈا ہی ہوئے تھے پھر بتائے کے لئے پھر میرا بیٹا احمد میرا قائم مقام ہیں امامت کا وارث ہے  
 اسی طرح امام منصور الدائم بآئمہ عالم لئے بیٹے طیب کی کنتیہ ولادت ہوئی ابو القاسم کی  
 پیریت ہوئے کہ پھر میرا بیٹا طیب میرا قائم مقام ہیں میرے بعد امامت کا وارث ہیں ۱۴  
 حقیقتی نکتہ۔ قاسم کی معنی ہے تقیم کرنے والا بھاگ دینہ والا راسی لئے ہند اللہ کو حکومت  
 کرنے سے مطلب کہ ہندوؤں کی قسمت حاصل ہر ایک کے لئے عمر وغیرہ کی تعقیم کرنے والا  
 ہر زمان کے ناطق (صاحب الدوڑی) نہ ہو وصی ہو یا امام و اپنے اپنے زمان میں اللہ کے  
 خائنہ اللہ کے خلیفہ ہوتے ہیں اللہ سبحانہ کی صفات کے حامل ہوتے ہیں جنہاً در جهنم  
 کی تعقیم کرنے والے قاسم ہوتے ہیں انکی ولایت والے کو جنت کا وعداً کرنے والے کو جهنم کے ضامن ہوتے  
 وہ خود امام قاسم۔ انکے والد ہو امام قاسم اور انکے بیٹے ہو امام قاسم، مخدداً و مخدود  
 قاسم ابو القاسم اور ابو القاسم ہوتے ہیں۔ اسرائیل ہر کسی کی ابو القاسم کی کنتیہ سے منوف فرمایا  
 علیٰ حبیۃ جنتہ قیم النّار و الجنة و قیم المصطفیٰ حقاً رامام النّار و الجنة، علیٰ ہم کو محیر  
 ڈھال ہے علیٰ ہم جنم اور جنہ کے تقیم کر لے والے قاسم حقاً اپنے طرف کو می انسان قلوب جنات کا امام  
 اک امام چار و بیت کے مالک صورت میں انکی تلاعثاً فی فرشتہ بزرگ ہے اسکے پہلے ستر بحد کرتا اور بعد میں فتویٰ پیغمبر کو ہے اور بعد  
 ۵ محمد مسیح پکار کر وہیں پوشنے زندگا پی گزار کر گزد میں

کی گھرداروں کے بعفر کنام نبی کنام ہوتی اسرائیل میری ہمیشہ ہر کتاب میں پرہنام نبی اس نبی کا رشتہ دار ہو جاتا ہے وہ نبی اپنے ہنام شعر کی حاجت روایت کا ذمہ در ہجاتا ہے بالخصوص محمد، جسرا نبی کنام محمد علی تی، محمد بن ابی جہانام شعر کی ذمہ دار ہجاتے  
 محدث ابو میری فوجی میں مبتلی ہو گئے انہوں نے اپنے ہنام محمد بن ابی جہانام کی تبعی کیا ایک العتا کی  
 اپکی نعت لکھنے کا عنوان ہے اُمر تعدد کی جیساں بڑی سلسلہ می خوبی دفعاً حضرت مولیٰ بر  
 الگ لکھتے ہیں۔ محمد سید الگوئی وال تقییون وال غریقین من عرب و من عجم  
لهموا الحسینی الرذیقی ترجی شفاعة نلحد بقول من الاحوال مفتاح حیر  
نبیتنا الدہم الناہی فلا احد ابر فی قول لا منه ولا نعم  
 محمد دو یہ چھٹے کے، دو یہ نقل کر قرآن اور عترت (یا جن و اسرائیل و عرب اور عجم کے سردار) ہیں  
 اپکی حبیب خدا ہیں کہ انہی کا ہولناک مصیبہ میں اپکی ہوش فاعلہ کی امید کی جائے  
 اپ کا ہمارے نبی حکم کر لے والے منع کرنے والے نا اور ہم اکونہ میراں اپ سے ریادہ کروں سچا ہے  
 محمد ابو صیری اس طرح بلیغ فصح اشعار لکھتے ہوئے انہیں درد ہبھی العتا کے بعد لکھتے ہیں کہ  
وَإِنَّهُ لِيَ دَمَّةَ سَنْهُ بِتَسْمِيَتِيْنِ مُحَمَّدًا وَهُوَ أَوْفَى الْخُلُوقَ بِالْزَمَّرِ  
 تحقیقاً میرے لئے اپ سے ذمہ دار ہی کہ میرا نام محمد ہے اور اپکے ذمہ دار کے وفادار ہو  
 مطہری کے میں پارسول انساب کا ہنام ہے لہذا ایک بوری ذمہ دار ہے مجھے شفاعة نیکی  
 قصیدہ تمام ہے یہ محمد کو بیند ای خواب میں اقا محمد تشریف لائے اور محمد اپکے  
 چوراٹائی۔ انکو کھلی وہ بالکل شفایا بیت۔ اسرائیل و قصیدہ قصیدۃ البردہ سے مشورہ  
 یعنی حذر وال لاقصین = محمد بن ابی القاسم احمد بن علی، احمد بن علی دو یہ ذمہ دار ہیں  
 حق اور حقیقتہ وال رب کے نام کی تاثیر صایرد کرنا ہجہا نام ویسا نام۔ والا  
 ایسے دوئی کی کم غبیب ہے جو نام سے اپنے کو ہستیرا بتاتے ہو مگر حامی نہ کہ اللہ ہو  
 مولانا القاضی النہجی رضی نے لکھا ہے کہ بیت سے اپسے مدد یہ ہو گئے کہ نام کے ذریعہ غلط  
 دعوی کی میٹھے ہو کوئی احمد رسول نہیں ہو جاتا محدث عین نام ریکوئی معدی نہیں ہیں  
 دو روحانی کی ابتداء محدثین عبد اللہ بن علی ابی حمزة سے ہوئی انہیاں محدثین عین اسے العلام سرہنگی  
 اول محمد کے بعد محمد الباقر جو ہے امام، محمد الشاکر ساتھی امام اور محمد العالم با ہمیہ امام کا مختار  
 دعاۃۃ التسین ساتریائی احمد، بارہویں سترہویں چونا یوسفی ارجمند عالیہ یوسفی داعی محمد محمد محمد  
 اریفی جہاں تھے یا محمد یا حبیب و ارض نزل لدے یا محمد یا حبیب مولیٰ

الْمَسْلَكُ حَلْلَةٌ طَيِّبَةٌ كَثِيرَةٌ طَيِّبَةٌ أَصْلَحَاتِ اسْتَأْنَتُ وَقَرْعَمَا فِي السَّمَاءِ تُوْزِي الْكَلْمَانَ الْجَنِينَ بِاَذْنِهِ  
 لَيْلَةَ اَبِي عَفِيفٍ دَيْكَيْهِ (غَيْرِ مُجَانِحَة) كَمَا شَدَّهُ مَسْلَكٌ بَيْانَ کی پاکیزہ کلمتے کی پاکیزہ درخت  
 جس درخت حاصل ثابت ہے اور اس کا دلدار انسان میں، هر وقت یہ را بنا پیدا ہو رکھ لے  
 کلمتہ طَيِّبَةٌ کلمتہ التَّوْحِيدُ، کلمتہ بِإِيمَانٍ، کلمتہ إِلَامَتُ، شَجَرَةٌ طَيِّبَةٌ، شَجَرَةٌ مِبَارَكَةٌ شَجَرَةُ الْخَلَدُ  
 مُحَمَّدُ سَلَّمَ وَآلَهُ وَسَلَّمَ اَسْرَ شَجَرَةٌ طَيِّبَةٌ قَافِعٌ عَلَى اَسْرَ كَمَاعِنْ فَاطَّمَةَ اَسْرَ کَعِيلَ فَاطَّمَةَ عَلَيْکَ اَوْلَادَ  
 اَسْرَ کَیْدَالْيَانِ اَوْلَادَ اَغْيَانِ اَوْلَادَ اَغْيَانِ اَوْلَادَ اَغْيَانِ اَوْلَادَ اَغْيَانِ اَوْلَادَ اَغْيَانِ  
 مَشَلُ نُورٍ كَمَشَكُوَّةٍ فِيهَا مِنْبَاحٌ الْمُغْبَاحُ فِي زُجَاجَةٍ الْزُّجَاجَةُ كَاهْفًا كَوْكَبَ دُرْيَ  
 يَوْقَدُمُنْ شَجَرَةٌ مِبَارَكَةٌ زَيْتُونَةٌ لَأَشْرَقَيْهِ وَلَا غَرَبَيْهِ لِيَكَادُ زَيْتَهَا يُضْنَى وَ  
 قَلَوْلَمَسْسَهَ نَازَرٌ نُورٌ عَلَى نُورٍ يَقْدِرِي اَللَّهُ لِنُورٍ مَنْ يَشَاءُ وَيَنْهَا بِاللهِ  
 الْاَمْشَالَ لِلنَّاسِ وَاللهُ يُحَلِّ شَيْئَ عَلَيْهِمْ (النُور) اللَّهُ سَجَانُهُ اَسْمَانُو اَوْ  
 اَسْمَانِ اَوْ زَمِينَ کَانَ زَمِينَ زَمِينَ کَانَ زَمِينَ زَمِينَ کَانَ زَمِينَ کَانَ زَمِينَ کَانَ زَمِينَ کَانَ زَمِينَ  
 جِرَاغٌ ہے، جِرَاغٌ ایک قیندلیں میں می گویا یہ ایک چکتا ستارہ ہے یہ مبارکہ درخت  
 یہ سدھا چاہاتا ہے پیر درخت زیتونتھے نہ تو پیر شرقی ہے نہ غربی اسکو اکٹھوئے  
 تپ بھروہ روشن ہو جاتا ہے روشنی پر روشنی، اللہ چاہیے اسی کی پیر نور ملتا ہے  
 اللہ بوگو کے لئے امثال بیان کرتا ہے اور اسے هر چیز کو جانتا ہے ۰  
 اللَّهُ سَجَانُهُ حَقِيقَى نُورُهُ، نُورُ الْأَنْوَارِ مَنْوَرُ الْأَنْوَارِ فِي اللَّهِ كَمَلَ الْكَلَمُ نُورُهُ  
 بَنْرُ كَوْدِيْمَ مَهَمَّدَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَمَامَ أَنْيَا اُولَيَا أَنْوَارِهِيْمِ اَسْرَادِهِيْمِ، قَرَانَ كَوْدِيْمَ نُورُهُ  
 مَؤْمِنَ نُورُهُ، مَؤْمِنَ کی نماز نو دیے، بُرْعَمَا پا نُورُهُ، اللَّهُ سَجَانُهُ اَسْمَانُو اَوْ  
 زَمِينَ کو پیسا کیا اسکو اپنے صفتہ اور حکمت کے اثار سے روشن کیا تاکہ حکمت  
 المَعِيَّتَ کے مطابق مَوَالِيدُ (معدن بنات اور حیوانات) پیسا ہو نتیجہ میر انسان مل  
 ظہور ہے، اسی طرح اللہ نے اپنے بُرْکَتُو کے فیض سے روحاں اسماں زمیں پیش  
 رُسُلُ اوصیاً اور حددود کوتا میڈ اور امداد بخشی تاکہ انکی تعلیمُ هذا یہ سے  
 روحاں مَوَالِيدِ تیار ہو، ابیاً حرامُ اور وحی کے ذریعہ اللہ نے جو نور بخشنا اسکے  
 مثال وہ قرائت اور شریعت ہے کہ جس کے اندر چیکتا چراغ (مصباح) المَوَالِيدِ اَنْوَارِ اَوْ  
 معارف ہیہ، قرائت اور شریعت ان ۳ ہمیں پر خزانہ ہے یہ قدسائی معابر ہے اور درایی معابری

اممہ اور ائمما میں محفوظ ہیں جس سے وہ خدا اور انکے شیعہ روش ہیں جس طرح مصطفیٰ  
نجدیل ہیں ہوئے اجھے پر قدریل چکتا تارہ جسائے یعنی ائمہ نورانیہ ہیں وصیٰ  
کو کتاب دیتی  
کے مائدہ ہیں جس طرح وصیر کے لئے کتاب اور شریعت کے علوم منقحہ ہیں اسی طرح امام اک  
لئے منقحہ ہیں ان انوار کے اصل یعنی ائمہ اور وصیٰ کے اصل شجرۃ مبارکۃ محدثین  
ہیں و صراحت ائمہ ایکی ہی کتاب اور شریعت سے انوار حاصل کرتے ہیں پرسا ایکواں  
ایک شیرۃ (پبل) ہیں یہ ائمہ نہ تو خالق نبی والی ہیں اور بزرگالصوصی والی ہیں ۱  
نہ مشرق والی نہ مغرب والی، بلکہ نبی اور وصیٰ دونوں کے قائم مقام ہیں نبی ظاہر اور  
وصیری باطن دونوں کے نگہبان ہیں شرقی ہیں اور غربی ہیں، پکار زینی فاریضی  
اممہ سے جو تعلیمات ہدایات لفظاً ظاہر ہوئی ہیں وہ بعد وصیٰ کی آنکھانی علم ہدایۃ  
سے نہ ہو تو ہی پھر خود چونکی ہوئی روشنی دینے والی ہوئیں وحی کے ملامتی  
ہیں ہوئی ہیں نور علی نوب ائمہ کے کلام سے زیادہ اور زیادہ انوار علوم ظاہر ہوئے ہیں اور  
یعنی اللہ ... ہر ایک امام ایک اپنے زمان میں نبی کیم مولی اللہ کی نیابت کرنے رہتے ہیں اور  
مؤمنین میں سے چاہے انکو اپنی برطانت اور علوم سے فیضیاب کرنے رہتے ہیں، ولی فہر الہی  
اور پیر ائمہ تمام جنائزیں لپٹھلے اور دعا، حق کر قائم کرنے رہتے ہیں واسطہ  
امام اللہ اور اللہ کے رسول کے قائم مقام بناء بخششے والے تمام دین دنیا بی امور  
خیر دار عالم ہوتے ہیں اُن پر کوئی چیز مشتبہ اور مثکا ہیں ہوتی یہاں اللہ علیم کہ  
ہو زمان میں ائمہ کی اور قرآن و شریعت کی حفاظت کرنے والی ہوتے ہیں۔ (راجحة العقل)  
ایک الشیرۃ اور ایکہ النور کا ترجیح اور تاویل تعمیلاً لکھنے کے بعد پیر کہ نبی مدد و رہ  
ابوالقاسم محمد بن عبد اللہ سلی اللہ علیہ وسلم کے بعد اپ کے وصی علی بن اسحیاب امیر المؤمنین  
ایک بعد اپ کی آل اطہار اسماعیلی فاطمیۃ ائمہ اکسن امام ابی القاسم امام لامع  
تک ایک بعد سترہیں باب کے سیٹے ائمہ مستقر ہوئے اور آج ہی امام الزمان طیب العمر  
 موجود ہیں ایک بعد قیامہ تک دو روحانی کے اخڑے ائمہ 8 سلسلہ چاری رہیکا اور  
عمر اخڑیہ سویں امام ابو القاسم محمد بن عبد اللہ القائم المستظل علیہ ذکر اللہ ائمکہ قشرتی  
الارض نبیور علیہ السلام کے نور سے زمیں جکہ ایھیگی ان انوار اسرار الحکیم کا ذکر ائمہ انور  
میں ایک اس تعمید کے بعد پیر کوئی روحانی کی حیات طیبۃ اور امام طیب کی حیات طیبۃ کا فتح خاک اسی مکان میں پیر خدا تیری  
و باہمہ الحرف والمعترف اندھے علی عظیم دیوبندی اکتوبر استعین فانہ عبیدیں الصراط المستقیم ۸

## شجرة طيبة، شجرة مباركة

تین کوئٹہ کا ۱۸

ابوالقاسم محمد بن عبد الله بن عبد المطلب بن هاشم بن عبد مناف  
 ابن قصي بن كعب بن كلوب بن مقرة بن لوي بن غالب بن فهر بن مالك  
 ابن نضر بن كنانة بن خزيمة بن مدركة بن أبيأسن بن مفرج بن نزار اب  
 معد بن عدنان بن اد بن ادد بن سليمان بن نبيت بن حمل ابن  
 قينازر بن اسماعيل بن ابراهيم خليل الله بن تارخ عليهما السلام - (عصر کتاب میرزا زید نامی)

رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم اور علیہ السلام بن ابی طالب دو نبی کے دادا شیخ الحمد مولا عبد المطلب ہیں  
 نبی کریم اور صویغہ کے اباء اجداد کرام اور انکی مائیں امہات حملت کرام شرفاء  
 حنفی ائمہ مستقر ہیں علیہما کرم مسادات موحدین مطہرین انوار العیۃ تو سلام اسلام  
 طرف اجریہ و شفیر جو محمد مولانا دار علیہم اور ابی احمد کے مازیاں کو کافر کہہ ہیں معاذ اللہ

مولانا قمری کی نشوونما طہارت شرافت و مکار الخلافی پر بحوثی اپ کے سبب مکہ کی عظمت میں اضافہ ہوا  
 اپنے مکہ کے سر برست تھے متولی تھے مساجیج کی خدمت کرتے اپکی والدہ کانام فاطمہ بنت معد عقا  
 اپنے حبابت حیدر بی شادی کی عبد مناف کو جنم دیا اب اپکے ذریعے دارث اور قائم فضائل کے مالک تھے  
 اپنے قریش کے تمام قبیلوں کو آٹھا کیا ایک بیٹے مولانا هاشم تھے، هاشم کے ساقے اور پہ  
 بھائی عبد شمر دوپنی جو وہ اپنیا ہو کے عبد شمر نہیں چنیج، اس کا بیٹا امیر اسے بیٹا  
 اس کا بیٹا احمد (ابو عینان) اسے بیٹا معاویہ اسے بیٹا بیٹے پیدا ہیں کفار و  
 حرب (ابو عینان) اسے بیٹا معاویہ اسے بیٹا بیٹے پیدا ہیں اسے کہ دشمن تھے  
 مولانا هاشم کانام عمر والعلی تھا بلند مقام امیر هاشم مساجیج کو تحریث کر کر کھلا  
 اپ قریش کے لئے اپلاوف لے لائے، گوئی اور سردی کی موسم بیٹا شام اور سین میں  
 بیمار بیمارت کے لئے سفر کرنے کا پروانہ لئے اسری سے تجارت میں بھت اتنا فہرست ملی  
 مکہ کی سیاقیہ رفادة اور ریاستہ کے مالک اپ دو رائے عین فرغ غزہ میں وفات بیٹے ملید  
 ایک بیٹے مولانا شیخ الحمد (عبد المطلب) ایک دارث، مستقر امام - ایک والدہ سلمیت عمرو  
 اپ بھی کے ساتھ کعیۃ اور ریاست موتی تھے انا ابن هاشم انا ابن سید البطحاء انا شیخ الحمد  
 ایک چھام تلیپ کے نامور دے اسر لئے عبد المطلب سے مشہور ہو گئے مطلب ایک نزدیک حجۃ عجائب مقام  
 حجۃ کبادشاہ ابھری کاٹ کی لے کر کعیۃ اسے جو کی قریش مکہ چھوڑ کر عباگ کیسے  
 اب غیر مکہ کے ایک بیٹے ریضا بادشاہ کیلائے کیا ایک اونٹ لے گئے اپنے بادشاہ سے اپنے اونٹ کا مطالب کیا  
 ۹ ٹرانسپر کانام قریش تھا جو قریش سے بنائے تو قریش دریا کی بھت بڑی چمی کو کیتے ہیں جو بیفاب بیتے یہ قریش ہی غائب ہے  
 سورہ الابدف میں اپلاوف قربش قیام ۶

مادشاہ نے کہا اپنے بیوی اور بیٹے کی پردازی بیت اللہ کی نہیں، یہ غیر کمعنی کہ میں کعبہ کو نہ کرائیں  
ایک نے فرمایا میں نے اپنے ملک کی طرف الہ کی کعبۃ کا مالک اللہ ہے میں غیر کمعنی ہوں اللہ  
خود اپنے گھر کو بچاؤں گا۔ ایک اسرتوں سیدنا مسیح اور ایک اونٹ ایکوہ مددیں  
اللہ بجا نہ رکھیں گے ایک حفاظت ایسا ہے جس کی لئے ملک کی کنکریاں برسائیں اور سب کو ہلاک کر دیں  
تباہ امامت کا جلوہ بتاتے ہوئے اپ نے یہ اشعار کیے اسلام اللہ علی صلواتہ

نَحْنُ سَكَانُ السَّمَاوَاتِ الْعُلَىٰ نَقْيِمُ الْأَنْوَارَ فِيهَا وَالظُّلُمَرَ  
نَحْنُ أَكُلُّهُ فِي بُلْدَتِهِ لَمْ نَزَلْ قِدْمًا عَلَىٰ مُحَمَّدٍ أَبْرَاهِيمَ

نَحْنُ أَرْسَلْنَا التَّبِيَّنَ إِلَىٰ عَادٍ وَجَدَرِيُّ  
نَحْنُ أَرْسَلْنَا نَبِيًّا فَادْعُوا عَرَبَيَّ الْعَوْلَ مُؤْفِلَ لِلرَّذْمَرِ

نَحْنُ لِلْنَّبِيِّ لَوْلَىٰ مَانِعًا مِنْ يُرْدُهُ بَفَادِ رُصْطَلَمَ

هم ہی بلند اسماں کے باشدی ہیں ہم انطاوار فلاحات کی تقیم کرنے والے قاسم ہیں  
الله کے شعر ہی رہے والے اللہ والے ہیں ابرہیم کے زمان سے ہم جلے اڑھیں ہیں ہم ہی

عاد جدیں اور ادم قیلوب کی طرف اپنیا کو بیجے بچوں ہی وفادار نہ کو بھینہ والے  
قاصر ہیں والے قاصر ہیں والے قاصر ہیں والے قاصر ہیں والے قاصر ہیں والے  
ہم میں ہیں یاد رکھنے والے اللہ کا حافظ اس کارب ہے فاد کرنے والے ہلاک کر رکھے

مولانا عبد المطلب امامت کے تمام فضائل کے جامیں تھے و ان کا بیان سے واضح ہے میں  
اپ کے دو بیٹے مولانا عبد اللہ اور مولانا ابوطالب اپ کے فضائل کے دلیل ہوئے، مولانا

عبد اللہ کے فدیہ نہ تسویہ جبکہ اسماعیل ع ۶ فدیہ بناءعا ایک بیش، ایک  
کاغذت نے ایک چھوٹے نویں محمد حکمت دیکھا۔ نبی کی ماہ بنی کی خواہش ہے ایک متن اکر تی

سمحت سے اپ نے منع کیا۔ ہر مولانا امنہ رہنسے عقد ہوا اور وہ نویں مدنہ امنہ کو رحل  
ستقل ہوا بعد میں اپ اسرعتر کے سامنے گئے ازماں کے خاطروں خوش رہی اور کام کا

و استہ ہر خوش قسم ہے کہ اس پر وہ حاصل کیا۔ اقام محمد المصطفیٰ کی ولادت  
ہوئے اپ کے مانصاہد اور والد صاحب ۷ ساید بھی میں ہی اعمد کیا مولانا عبد المطلب  
اوہ بیعنی مولانا ابوطالب نے ایک کفالت کی مولانا ابوطالب اور مولانا فاطمہ بنت اسد

ایک ہر طرح کفالت کی حفاظت کی مولانا ابوطالب شام کی سفر میں بکوساٹر لگئے وہاں  
دور عبور کے آخر امام بھجو ایں اسی ملاقاتہ میں ایک مسیحی ایمان حاصل کی بھجو تاکہ تین میں

سماں میں کو ظاہر کرے والے مولانا عبد المطلب تھے، ابراہیم بھی کے وقت اور ادم کے وقت نہیں ظاہر ہے  
یا اسے ہذا نبی اُرسن لائیں۔ یورپی پائی یونیورسٹی میں ایک فنیہ / ۵ صدر ۲۱۵

۱۔ شیفک بذکر التبریل انت انور و حبک من ماء الملائكة نیکٹر  
 ۲۔ و تلثع کافور و ریونک عنیر و خمک پا قوت و بانیک جو هر  
 ۳۔ حلقہ من الاشرار والشود والبیعا و صورت فی قلی فهم المعمد  
 ۴۔ فما ولدت موسی و ادم من صلب ادم و لا في جناب الحبل مثلاً اخی  
 مثل اپ کاشیہ دو نم کا چاند ہے بلکہ اپ زیادہ روشن ہوا اپ کا چھٹا انقائی خوبصورت ملیج،

اپ تیرا حصر کافور ہے اور جو عقاصر عنبر میں اور بانیک حصر باقیت ہے اور باقی جو حصر راستا نور اور بیقا سے اپ بنائے گئے میں دل میں اپکی صورت نقش ہے ہم جلیل معمور اپ ادم کی صلب سے حوا نے اپ جسے کو جنم نہیں دیا اور جنت الخلد میں ہم اپ جسیں کوئی غیر

بھیر ا را ہبایا لے اپ کے حرم مبارکہ (ناسوت) کا بیان کیا ہے اپ کے ناسوت سے ہم کرا رجا

لادوت اور لادھوت سے بڑکی اپنے نفس مبارکہ اور نفس سے بڑھکی فیقر الہمی جبروت !!

اپکی تخلیق نور بھا اور اشراق سے ہوئی اپکی تعلیم تربیۃ عبد المطلب مجدد اس اور ابو طالب پرور

ناسوت محمد ﷺ کے اجزا سعات، تیرا حصر کافور ۲/۲، عقاصر عنبر ۱۵ - بانیک حصر باقیت ۱۶

اور بانی ۱۷ - جو ہم بالجملہ ۲۰ ناطقہ حسیہ نامیہ اور باقی جو هر پڑھنے مذکور ہے تو نور جو کہ اپکے حسن پیسف یہ دینی داری ۱۸ بانیک خوبیان ہے دارند تو تنفاداری

بنائک صورتیں لاکھوں مٹائی ہے مفتری نور کے سائچے میں یہاں پر جملہ ۱۹

زیجنا دیکھ لیتی تو نہ لیتی نام پیسف کا کہاں و شکل پیسف کی کھاں صوفی محمد کی

اپکی ولادت ۲۰ اربع الاول عام الفیل مکہ المکرہ میں مولانا امنت بنت وہب کے بطن پر ۲۱ میں ہوئی

ولادت کے بعد اور بعد پیش اشارات اشارات ظاہر ہوئے مولانا عبد المطلب ۲۲ میں اپکو ولادت کے بعد

اہمیا اور کھاکے محمد اللہ اپ سلام پر ہتا ہے اور کہتا ہے کہ آگر حرام عاصیہ ہو کہ جس زمین پر

اپ نکل آگر حرام عاصیہ ہو کہ جس پر اپکا اعلہ رہا آگر حرام عاصیہ ہو اپکا نہ کرو کی

اپ اپنی امت کے ہر روز قیامت شناخت کرے والے ہو۔ ۲۳ مگر اپکی بستی میں مکہ المکرہ درج ہے کہ اپنی قیمتیں ہیں اپنیا

اپ نے اپکی کعالتی حلمہ السعد پڑھ دی وہ بدل دی رفات کے بعد مولانا ابو طالب اور فاطمہ بنت

ام علیہم السلام نے اپکی کعالتی ہر طرح سمعا ظری کی نیوں سے حفصہ ہوئے کے بعد ہر طرح سے حمایت کی

ابی بن کعب، زید بن عمرو را ہب تیسوی السیدہ خدیجہ الکبری اپکی تعلیم تربیۃ میں پورا ہو کر شکر

خدیجہ کو علم تھا کہ اپنی بیویوں والی میں اپنی تجارت کے لئے اپکو منصب کیا اور اپکے ساتھ عقنوچا کو منصب کی

۲۴ مل میمعہ مولانا عبد اس۔ پیش مولانا امنت۔ ہر وہ شرک کے نہ ولے مولانا ابو طالب پرستی و جنت صہی فاعل

① بیسیں سویارک = ناسوت ۱ ۲ ۳ مل میمعہ = مل میمعہ ۱

② ۱۴ نیکل = ناسوت ۱ ۲ ۳ فلانی ۱ > ۳ > ۲ > ۱

Abu Talib of Huz → Abu Talib → Abu Talib → [Mohd = 25 yr  
Khadeja = 40 yr] at marriage  
31+5 = 36 → 31+5 = 36

اس وقت محمد المصطفیٰ پھر ملکے اور سپتہ خدیجہ حبیبہ مسال کے قبے مولانا ابو طالب عقد نکاح کی تو کی خاطر میں فرمایا الحمد لله الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ جعلنا من ذریته ابراہیم و زرع اسماعیل و خضری موئی و عنصری تھی و جعلنا حاضرۃ بیته و سوائی حرمہ و جعل لنا بیتاً مسحیجاً و حرمًا امناً و جعلنا اذ قدر على الناس، دم ابن ابی هذا محمد لا يوزن به رجل الارجح و ان كان في المال قل فانما اطليل فامر حامل، و محمد من قدعر فهم نسبة و قرابته و صدقه و اماناته و قد عطی خدیجہ بنت حنفیہ، و ابڑل لعما من الصداق اماماً عامل او الحلة من مایی، و بنبلقہ کذا و کذا فواٹیہ اتن لہ بنا مسفراً و حظر احبلیہ - تمام حدثاء اللہ کے لئے جس نے ہم کو ابراہیم کی ذریتہ اسماعیل کی تکمیلی مدد کی خاندان مفرط اصل میر کیا اپنے گور کے محافظہ لینے حرب کیا اسی کیا بیت اللہ حرماءں سے ہم کو ہنفیہ کیا ارباب حکومت کیا اب یہ کہیرے بھائی کے پیٹے محمد وہ یہ کہ کوئی ہر شخراں کے دھم و زور مقابلہ نہیں سمجھے اعلیٰ طبق، البته یہ کہ مال کم ہے اور مال تر فائی یہ زائل ہے لیکن محمد وہ کہ جس کے خاندان قرار بہ سچا ہے اور امانہ سے تم واقع ہو خدیجہ بنت خویلہ نے ان کے ساتھ عقد کیا تھا کیجے مھر میں خدا کروز کا نقش یادہ ہار - مھر کا مبلغ پیر ہے - اللہ کی قسم محمد کے لئے شاندار اور حلیل مقام ہے۔ لکھا ہے کہ مولانا ابو طالب پا بیڑا فونٹ اور سوئے کے دشرا و قیۃ ایک غلام اور ایک لوئڈی میں اداء کی۔ محمد اور خدیجہ از الجبور عظیم الشان قرآن جن کی پیٹھ فاطمہ عقدہ ایقا علیہ ہے، ان دونوں سے بیوی ہنگھیں مہر سے تا قیام اہم عہد مولانا خدیجہ نبوت کے وقت کی انتظار میں وہ قدر سے تذکرہ کرنی وہ قدر ہے مسٹر ظریف وہ وہ خاتم اشتیاق میں ایک قصیر لکھا بعثت کے بعد درودات پا کئے رسول اللہ علیہ السلام کے ہوئے غارہ دا ہر بنتہ سے ہن موصوہ رحیب الاصب کی ستائیں پر تاریخ نئی عام الغل سو مواد جب اب لادھو قی کمال حاصل کیا ہے اب یہ علیہ رحیم فیوضہ انصار ہو جو شبل و جو لام کہ دبیس اللہ عزیز "افرع باسم ریک" سب سے پہلے خدیجہ علیہما اللہ تعالیٰ اسلام قبل کیا دی سرے روز مولانا علی عہد میر دوہیں مولانا علیہ اسیق ایسا بیت اول الموئیں المصدیقین، مدتک محمد اور خدیجہ ناز بریتہ ہے پھر حعرف الطیار شامل ہے مولانا ابو طالب دونوں بیویوں کو رسول اللہ علیہ رحیم کی حمایت کے لئے امدادہ کر رہے اور ہر وقوع پر ایک مرد حمایت حفاظتہ پر کر دیتے ہے دشمنان اسلام کو مدد

Mohd @  
40 yr  
old  
over  
ben  
Nabi

لے  
لے  
لے  
لے  
لے

بیو عامر کے اپنے سردار لے اپکو پوچھا کہ میر محمد اپکے قول کی حقیقت کیا ہے؟ اپنے فرمایا  
کہ میرے بیوی میرے باپ ابراہم کی دعا ہوئے میرے بھائی موسیٰ کی بشارت ہوئی، میر عماں ط  
بعلاء پیٹا ہوئے حل کے وقت میر عماں نے خواب میں اپنا نزدیکیا اگر سے مشترق مخبر یافت  
ہے میری نشوونسا طفارة ہوئی حلمہ لے مجھ دودھ پیدا کیجیں میں نورانی اشخاص میں  
میرے بیٹ کو شق کر کے میرے دل میں یہ سیاہ نکار کی انکار کر نہ رہیں انگوٹھے سے میرے دل پر ہم کی  
سیارہ نورانی ہو گیا پھر انھوں نے میرے سراور انہوں کے درمیان جو من کو کے بوئے کہا رحیب  
گہراؤ میں تمہارے لئے اور تمہارے سبھو خیر مقصود یہ وہ جان لو تمہیر یہت خوشی ہو گی !!  
عامری لے کھا کر میں اللہ کو شاہدر کو کر کھتا ہوئے کہیر حفت ۷ اجتماعات اع علم یوسف زیادتی

کو فناولگیا ہیں ہے؟ فرمایا احمد طرح سیکھنا، یہ چھا علم پر دلیل کرنے والی کیا ہیز ہے؟ فرمایا  
سوال کرتے رہنا۔ یہ چھا تبدیل مکاری کے سامنے نیکی کو نافائرہ مند ہے؟ فرمایا ہاں توہیر باپ  
کو دھوڈ پتا ہے نیکی بدی کو دور کو دیتی جے بندہ اللہ کو سکھو میں پا دکرے تو اسلام کو میں  
پا دکر کوتا ہے یہ چھا اپکی دعویٰ کیا ہے؟ فرمایا میں ایک اللہ کی طرف دعویٰ کرتا ہوئے اپکی اللہ کو مانو  
تڑکے مت کرو لات عزیٰ ۃ الفرقہ کو اللہ کی کتاب اور اللہ کے رسول کا اقرار کرو پانچ نازیں  
معرفت کے سامنے ادا کرو سال میں اپدھی مہینے کا روزہ رکھنے والی کی رکنے دو استطاعت ہو جائے کہ  
بیت (للہ کی) حج کو جنابہ کاغذ کرو منہ اور صوت کے بعد بیٹ اور صہبہ جمیں براہیان لا وہ  
عامری لے کھا میرا پیاسا کر رہ تی مجھ کیا ملے؟ فرمایا وہ جنات ملے کہ جب کے پیچے سے غفران جاری ہیں  
ہیشکر کے لئے، پر جو نیک لوگ کی جزا اور دنیا میں نعمت مدد تکیر ملے، عامری نے اسلام قبر کی  
رسول اللہ ﷺ کے محیمات بیت زیادہ اور مشہور اپر روف، رضیم کریم شریف صادق امین  
طیب طاعن مسکین کے محب، حلق عظیم کے صاحب اپکے چاند کے نیکے ہوئے سوچ داپر لوبڑا یا  
محجُّ شق القمر ۃ مدینہ سے عیان، مہر لے شق ہو کر لیا ہے دن کو اغوش میں  
انڈا خاص۔ وَأَنْذِرْ رَعْثَى نَكَّةَ الْأَقْرَبِينَ، اپکے قریب رشتہ دار و کولنڈا رکرو یہ فیلان یا  
تو اپ بنے یہ عبد المطلب کو آکھا کیا وہ چالپر اشخاص تینے پہلے محقق کھانے سے سکو سیران  
کیا پھر فرمایا لے بن عبد المطلب میری طاعتر کرو تو تم نہیں کہہ ملوك اور حکام بن جاڑے  
الله نے کو وہ نہیں کو نہیں بیجا مگر اپنکے لئے وقاری پی اور وارث مقرر کیا عمارت ہے نیک کوں میرا عان  
وصوفیہ ہوتا ہے علی اعلم کے ساکھی تجوہیاں فرمائیں اس فرمائیا ہاں لے عبا و عالم ہو میرا و سو نہیں اور کلیشہ میں

بیہ عنی علی علیہ السلام نصر حملی عہد اول، اور عہد اخیر عنیوں میں علاجیت دوںونہ عہد کے درمیان ہر مرتفع میں ملنے میں جلوٹ ہر وقت اپ کی تباہ خلافت و امامت کو اٹھا کر تھے چار سالگزارتے کے بعد الہکم ہوا کہ اب علاجیت دعویٰ کرو کھلڑ طرح دعویٰ کر لیسے کفار ہم علاجیت مقابلہ کر لیا لگے مولانا ابو طالبؒ کی بیت پناہی ہمیور جمایر سے اللہ تعالیٰ اسلام کی تقویٰ کی دشمنوں کی ایزار سائی زیادۃ ہو ملے پر جب شرط طرف ہجت حکم ہوا مولانا جعفر الطیار رضی کی تیادت میں تراست مردُ زن مولانا ابو طالبؒ کا خدا کے کو جب شرط طرف ہجت حکم ہوا مولانا جب شرط کے ملکے بھیتہ بخششی کو خط بینجا پا بادشاہ نے مسلمان کرام کیا جعفر الطیار رضی اللہ تعالیٰ علیہ کے بیان سے بادشاہ بھت متأثر ہوا جب اب نے سورہ مردیم کمیعقر کی تلاوتہ کی جب شرط کی فتح صرف دشمنات اسلام پر جب شرط بخ گئے مگر بادشاہ نے انکو بڑی طرح نہ کرایا۔ جب شرط کی فتح کو کی جعفر رام خیم عینچہ خیر کی فتح ہوئی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا بارہ ماہ اسرائیلیت ہمیں امر بقدوم جعفر انج یحییٰ دو خوش نصیب ہوئی خیر کی فتح اور جعفر کی امد، عرب پر فتح اور فشاری پر فتح ॥  
 بیت کے شد میں حمزہ عاصی اسلام پر مشرف ہوئے ایک اسلام سے اقارب رسول اللہ کو بھت قوتی ملی، عمر بن علی الیاسی مکہ اش پیش ایک نیا حرہ استھان کیا یعنی بیوہا شم سے مقاومت  
 عمر کے لئے سے بن عبید شمس مابیس تھے، تھارے نے اب ایک نیا حرہ استھان کیا یعنی بیوہا شم سے مقاومت  
 سو شیل بائیکاٹ ٹا دستاویز کمیت کے اندر رکھ دیا گیا تھیں سال تک شعب ابو طالب پر بن ہام  
 مُتَّدِّرِ ہے حالات کے بعد رہائی ہوئی جب ادنیٰ ہنگامی دستاویز کی باسک الدعم کے سوا ۔  
 دسویں سال مولانا ابو طالب علیہ السلام وفات پا گئی تھیں میں بعد مولا تا خدیجہ علیہ السلام کا انتقال  
 دوینوں کی ہمیور مدد ہنر دوینوں کے ایک ساتھ استال ہے نہ کوئی مدد کر سکتے غیر کوئی سارے کنام عالم ہیں  
 دشمنوں کی اپنا میر نیادتی ہوئی تو اب طائف حل گئے وہاں ہمارا بیرعنایک حملہ ہوئے اتفاق آئی  
 ولید کی داری میں ایک درخت کے سایہ میں بیٹاں حال کفرے تھے ولید نے اپنے علام عذر کے ساتھ انگور کی ایک نرم ہمیچی جس میں ایک دانہ تھے اپنے بسم اللہ الرحمن الرحيم بول کر  
 انگور کی یاد سارے حرام سے بھت متأثر ہوا اور سلم ہو گیا وہاں اپنے بیدعاء پر ہو۔  
 اللهم ایک اشکن صفع قویٰ و قتلہ حنکیت و هوا پی علی النّاسِ یا ارْحَمْهُ الرَّاحِمِینَ  
 انت ربُّ الْمُسْتَعْفِينَ وَإِنْتَ رَبِّي إِلَى مَنْ تَحْلِيَتِي إِلَى تَعْبِدِي تَعْجِلُونَ أَوْ إِلَى عَدُوِّي مُكْلِمُونَ  
 إِنْ لَمْ يَكُنْ بِلَّهِ عَذْبٌ فَلَا أَبْلَيْنَى وَلَكُنْ عَافِتُكَ هِيَ أَرْسَلَنِي إِلَيْكُمْ بِنُورٍ وَجَعَكَ الْزَّيْ  
 اَنْتَ بِالْمُلْكَاتِ فَلَمَّا عَلَيْهِ امْرُ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ مِنْ اَنْ تَنْزَلَ بِي عَذْبُكَ اَوْ حَلَّ عَلَيْكَ حَدَّكَ لِكَلْمَعَتِي تَذَرُّفُ الْحَرَقَ وَلَاقَةَ الْاَيْكَ  
 میں بھت کے اول اصل کے آخر میں اہم کہ مسلم میں اعتمادی میں اعلیٰ علیہ السلام کی قتل کر لیے کئے ایک بیان ۲۳ ۱۴ ۲۲  
 اسکے بعد کا دیکھ کھائیں ایا ہے ۲۳ وہ ایک عذب سے میں عجب سو گیا مد میں سو کر اسلام قبلہ میں لیا ۲۲ -

لے اللہ تیری عین طرف میں میری کنقری ہے جیلیں اور لوگوں پر میری بے عنقی کئی ملکیں  
 اس بادۂ رحم کرنے والا نہ دریگ، ٹا اور میرا ربِ نوح ہے، کیا تو مجھے اپسے بعد اور دشمن کی  
 طرف پہنچائے گا کہ جو محشر ظلم کرے، اگر مجھی تیراعض نہ ہو تو مجھ کریں پر والغیر، لیکن  
 تیری عافیت زیادہ وسیع ہے میرے لئے، تیرے اسرف جہہ کریم کے نور کے واسطہ سے میر تیری  
 پناہ چاہتا ہو، جب تک سے تمام ظلمتیں دور ہو گئیں اور دنیا و آخرت کے امور صالح ہو گئے  
 تیرے غصہ اور نارانگی سے مجھ میاہ کر میں تجھے مناتار ہیں گا حتر کہ قبورا فرم جائیں تیر جو اور قوقہ سے  
 مولانا الحیر علیہ السلام عاشورہ کا حد عصر کے وقت یہ یہ عالی اللہ ہم انت شفیعی فی گل کنیب  
 قد جایی فی حُلْبَشَدَةِ وَلَنْتَ لِی فِي حُلَّ أَمْرَنَزَلَ فِي ثِقَةٍ وَعُدَّةٍ كُمْنَ هُمْ يَضْعُفُونَ  
 الْغَوَادُ وَيَقْلُ فِيْهِ الْحَسَنُ وَيَخْذُلُ فِيْهِ الْمَرْدُونُ وَيَكْمُتُ فِيْهِ الْعَدُوُ وَأَنْزَلَتِنَزَلَ  
 وَشَكَوَتَهُ الْبَلْكَ رَغْبَةً مِنْهُ الْبَلَعَ عَمَّرْ سَوَانَ فَقَرَجَتَهُ وَلَسْفَتَهُ وَلَنْتَ وَلَيْ حُلَّ لِتَجْهِيَ  
 وَصَاحِبُ الْحَسَنَةِ وَمُنْتَهَا حُلَّ رَغْبَةٍ ۖ اللہ ہر کریم اور شدید میں توحید میری امداد اور تیرے  
 پر ہر میرا بھروسہ ہر اُترے والی مصیبہ میں توحید میری تاریخ ہے بعضہم ایسا ہوتا ہے کہ جس سے  
 دل نہزد ہو جائے چیلے جن لے بیکار ہو جائے دشمن ہنڑا اٹھا رہا درست چھوڑ کے جلا جائے ایسے اُنمز  
 خمر کی تیرے نہ زدیک میں شہریت کرتا ہوئہ تیرے غیرے سے ہت کر فہرط تیری ہی طرف رغبتہ کر کے تو  
 تو اسراهم کو دور کر دیتا یہ تو ہر صورت کا ولی ہر حسنة کا صاحب اور ہر رغبتہ کا منعم ہے، ۱۱  
 پیر کریم علیہ السلام کی طائف والی دعا استرائی اور امام حسن عسکری عاشورہ والی پردعا انتہائی ہم خوش ہے  
 ہم کیز گاری مسیتہ زدی کی ہر حال میں ان دعاؤں کی تلاوت کرتے رہنا چاہئے والی ملکوج  
 الیتاریخ حقیقی نکلتے۔ ولید کافر نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو سخت مصیبہ کے وقت میں اعفارہ دانہ والانگوں  
 لئے ہد پیر کی، اس کے صدر میں اس کافر کی نسل میں اعفارہ دعاۃ مُطلَعَتِن لئے ہد داعی میدان  
 علی بن محمد الولید قس پھر ولید نسل میں تو ۱۲ اللہ داعی میں قائم ہے، ستروین داعی میڈاہم قدس  
 پر دعاۃ ہندستان میں قائم ہوئے پہلا داعی مولانا یوسف قس، مولانا جلال مولانا داد، مولانا مادوہ  
 مولانا شیخ ناکام، مولانا عبد الرحیم، ۱۳ ایک بعد مولانا ملیح الرحمن ولیدی اعفارہ بین ۱۴ میں ہر ہفت  
 ہم مولانا قاسم ہندستان میں قائم ہوئے، خلاصہ یہ کہ ولیدی نسل کے سنت داعی میں ہو اعفارہ دانہ  
 میں یہ تقدیر میں اعلیٰ ہے میر عییہ میر داعی ۱۵۔ اعفارہ دانہ کے صدر میں یہ اعفارہ داعی رضا، اللہ علیہ عز  
 پر یقیناً اعفارہ ولیدی داعی دانہ میں سلسلہ میر ہوئے مسلمان یا اکٹھن وہیں، بخوبی پادری  
 ۱۵ میر عییہ معزاً امام کے یہی مکمل کو عیید کریں اگر لاخ دیکھی سے باشیں اصل کو کوتھی کو کھل کر میر عییہ کو کھل کر اسما

میخت بے بارہوین سال میں ستائیں شیر حب الاصب کو معراج سے مشرف ہوئے المسجد  
الرام، سے المسجد الاقصر (پست المقدس) پہنچ گواہی سئے وہاں ایک کمر سدا لاکھا بنتیا کہا مرکام اُم طہر  
بن کرنماز پڑھائی، ایک فرشتہ اذان دی جو محکم خدا نمازوں میں مقرر کی گئی ہے اسی  
تمام انسانی کی سیر کی تمام انبیاء کرام ملے سب کے منازل ماجنتہ جمیع کامشاہدہ کیا جو تھا اسی  
پر بھٹکا علیہ ایک فرشتہ کو دیکھا کہ تمام فرشتیں علیہ کے دیوار کے مثاقِ الکوہ دیکھو تو  
چودوین سال کے شروع میں جب کفار میں ایک فرشتہ کی سانش کی محکم خدا  
علی اعلیٰ م کراپنے فرشتہ پر مسلا کے مدینہ کے طرف روانہ ہو، چونکی علیہ کی پرچانندی  
اور دشمن کا دش کو مقابلہ کرنا رسول اللہ کی امانت کو ادا کرنا ایک اہلیت کی حفاظت کر کے سکی  
بعد میں اپنے ساتھ پکوچ دینہ عینہ ایڈھن قلبہ الشان کار نامہ لے گا۔ پر کوہ مکران عاری تینوں  
رسکو سلامتی سے مدینہ عینہ ایک عاری نادی ہے اسی عینہ کیا مدنیہ والی انصاری ایڈھن  
استقبال کیا ربیع الاول کی بارہوین انوار کو مدینہ عینہ اپر اس وقت تینوں سال کے تھے جائیں  
سالانہ بیتہ سال مکتاہیں رہ کو اسلام کی تبلیغ کی دس سال مدنیہ میں، تینوں سال اپنے  
اندر مدنیہ عینہ قیام کیا اور بیتہ سال میں عوف کے بیان، جمعہ کی نماز پڑھو جاتی ہے جمعہ  
مسجد بیتہ ہوئے جو وہ مسجد اجمعہ سے مشور ہے / روزانہ ظہر کی چار رکعہ نماز پڑھو جاتی ہے جمعہ  
کے دروز میں دو خلیفہ ہر دو رکعت نماز پڑھو جاتی ہے مکتاہیں پر نماز در ضریحہ کی تھوڑی کو اداء  
ہیں، کی گئی کیونکہ اس نماز جمعہ کی لیئے حکومت ہوں اشرط ہے اپنے دین کی حکومت ہو گئی لہذا بیتہ نماز  
اداء کی گئی آج جو امام الرذان مسٹر یحییٰ حکومت ہے لہذا ہم بیان نماز جمعہ ظہر کی جو درکعت پڑھوئیں  
سب سے پہلے بیتہ کو مدنیہ مسجد کی تعمیر کی اصحاب کے گروئے دروازے مسجد میں جائے کے لئے پڑھو  
بعد میں بند کردی گئے علیہ کے دروازے کو کھل دکھا فرمایا میرزا کامدنیہ دھو نعلیم اسرار  
صحاب کے اپسین مولاخا (عابی طار) کیا علیم کراپنے بھائی، بنایا۔ ابو یکو عمر کا وغیرہ  
مظاہر کہ ہر شخمر اپنے دینوں عبادت کی ہو طرح مدد کرے، مسلمان گرض اسلام فہول کیا جائیں  
نے بہو کے اثار دیکھ، ۱. مہر برق، ۲. مہنڈ قدر غیر مقبول کا۔ ہدیہ مقبول کیا فضلہ کام میرے تھے  
ایک شان میں بیوی صاحب ہے فرمایا کہ مسلمان میں اهل بیت پست علیہ وی السلام میں اہل بیت  
میرے ہیں اُنہوں نے عویضی کیا جو مسلمان پڑھا جائے رسول اللہ کے عمد میں ایک خاص اصحاب کو دیکھیا  
شعبد کفر فرماتے کہ شیعہ علیہم ہو الفاروقون، مسیقی کا جائیں اسکے کوئی وجوہ نہیں تھے ایک نیاز دیکھا  
ز منشی نے کامیاب جماعتہ سمعن ہر اعمشہ دجھا عاشہ حُمَرَّ لمعہ عائشہ نے کفتہ = بالبکفہ

جب سرگزیات ملکہ کو مدینہ میں تکنی ہو گیا دشمنانِ اسلام مہت پریشان ہو گئے اندر میں  
اب کو تم کو مقابلہ کرنے اس طرح کیا حمزہ علیہ السلام کو اسلام کا مدار بنا یا دو نہیں فرقہ میکر صلح کرنے  
دوسرے سال اپنے بارہ جنوری کی تعبیں کی جو میں خیر افغانستان میں عذر غفران حمزہ عبید  
ان حواریں سیر اعلیٰ علیہم السلام اربعۃ حرم کے بعد مسلمان الفارسی، ابو یعنی عمر، عثمان مقدم  
ابو قرقش عمار عبد اللہ بن معمر، ان بارہ حجج میں سے تین آبیو کو عثمان معرف ہو گئے  
بخاری میر ہو کر رسول اللہ کے وفات کے بارہ بیوبیوں میں گزندہ تھیں اور تین انتقال کو گئیں!!  
اس سال تحریل القبلۃ کا حکم ایسا شعبان کی پندرہ صورت پر شیعہ کو کریم المدرس کے قبلہ سے بہادرانہ  
گرفتار کیا گی طرف رخ کر کے نماز پڑھو، شہرِ رمضان کے روزہ کی فرضیہ ای منبر قائم کیا گیا  
اور بدر اکبری کی نرائی ہوئی ست روپیہ ماہِ رمضان کو، اسی ذات میں عبید کو رام علیہم نہ ہے  
پرستے کھاری کے سرداری کو قتل کیا حمزہ اور عبید ہفت جانشایی کی چوری مسلمان شعیرہ کے اور سترا کو اد  
ملائک ہوتے، اسی ذات میں نہ صاحب کے چھاپا اس اور حجاز ادھیا عیقل جہوراً الائچہ دونوں نے  
اسلام چھوٹ کیا، اس سال مولانا علی اور مولانا فاطمہ علیہما السلام کی خانہ بادشاہی ہوئی  
تیر سال ماہِ رمضان کی پندرہ ہوئی امام حسن علیہ السلام کی ولادت ہوئی اور شعبان میں احمد  
کو لوائی ہوئی جس میر مولانا حمزہ عبید کی مقاومت ہوئی لعینہ ہند نے ایک کامیب کوچار کر کے چبانے لگی  
رسول اللہ تعالیٰ نے غنیمہ ہر ۷ روز کی رغبتہ دلائی اب طلاقت سید الشهداء کے ہمراہ مدینہ کے  
سید الشهداء اور حصیر امام مرکزی بادشاہ کے سید الشهداء، دو یہ شہدوں پرستوں کی رغبتہ دلائی قلم ثواب تایا  
حمزہ کی شکریں کہیں عتم النبی کا ہوتیں، اصغر کی مشکل میں کبھی نازک کلی کا خون  
جنگ احمد سے معرکہ کربلا تلاع، اسلام کی رگوں سے بھائی علی کا خون  
نیز کمیر، ار رعلی قیم دو نویہ تیکت میں رکھیں اکٹھے دانت کی شعاد ہوئی علیہم کی جانشایزی ہے کوئی ہوئی  
فتح طبس نوٹ اور ایندا ۱۴ کہ لافتہ الاعلیٰ لاسیف الاذ والغفار حرم ہے تبلیغواری تھی  
چونکے سال امام حسین علیہ السلام کی شعبان کی چوتھو ولادت ہوئی۔ اور بنو النضیر فرع  
سویں، بیرونیہ ذات الرقاب، بدر الآخری وغیرہما کی جمع یہی ہوئی، مولانا علیہ کی مانعہ  
مولانا فاطمہ بنت اسد ۲۸ انتقال ہوا جمروں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پروردگری ارائی کی ماں کیفیت  
انکی قبر میں بُرکتہ تک لئی لیتے اپنا قبیر کفن میں دپا دُعا، ترحم کے ساتھ فرشتے کو جواب دینے  
کی تلقین کی علم کا نام بتایا کہ لطفاً طرف علی تھا امام علیہ کانام بُرکتہ کا نام لیا اکٹھا دوسری

پاچھوٹ سال میں خندق کی لمائی ہوئی یہود کے نبیوں نے ملکی اسلام پر حڑھائی کی اسی  
لڑائی میں عربین عبد وہ جیسے چلوان کو حیدر کارنے اپک جھٹکے میں نہیں پر پدھا قتل کیا  
علیہم کی رسول اللہ نے مکلایا میان کھا اور عروں کی لگائی کفر۔ علیہم طیعت قیام در تک ایسا نہ انس کے  
علیہم طیعت قیام در تک ایسا نہ انس کے علیہم طیعت قیام در تک ایسا نہ انس کے علیہم طیعت  
اسریال تمیر کی اپتر اتری اور عوتونہ کے پردے والی ایات نازل ہوئی۔

چھٹے سال ہنرخیان، ہنرالصلائی، ذی قمر کی جھروپہ ہوئیں، کسری پھر موقق خاشکی کی طرف چلے  
عائشہ پر تھہرہ کا قصر پر ہوا۔ اور عرق کے لئے چرودہ سوا شناصر کو لیکر ذوالعنود میں سکتہ طرف چلے  
جاتی تھیں ۱۲ یا کوئی وہ حالات کے بعد مصالحتہ ہوئی۔ ستراونٹ کی وہیں قوبائی کی کہ اپنے پیارے  
اسر جگہ ایک درخت کی بیچہ بیعة الرضوان ہوا بیعة کرنے والوں کے لئے قرآن پڑھا اور رضا اور کی بیشتری اور جی  
حدیث پر جحمد پیغہ وہاں سنت پیاسر سے سب لختا نہیں تھا بایں لایں کے لئے پڑھا اور علم کی وجہ دیکھ  
اصحاب پیغہ میکونا ۳۰ میاں لریں اُختر میں علیہ گئے اور پڑھا کر جنات کو ہلاک کر کے بایی لائے۔ ۱۱

پڑھا کر جاہل عجمی غیر بھی ہے، اسریال اپنے انگوٹھی اختیار کی جس کا نقشہ قیامت محدث رسول اللہ، ... نقش  
کرنے والا گاریگر کو کھائیا کہ محمد رسول اللہ نظر کر، منتشر کرنے میں جزو دیکھو پڑھتے ہوں علیہ الرحمہ  
ساتویں سال میں خیر کی لمائی ہوئی یہود کی زبردست چڑھائی تھی اولاد ابریکر کو بعد میں  
عمر کو ہبہا، ونولہ بیکوڑے بھائی کے لئے اُنکے بعد میں حیدر کو اُڑھلیہ کی بھیجا خیر کے درود میں کو اکھر کر  
اپ نے ذہن پنادی اور صوب جیسے چلوان کو مجاہد کی عادت کی کی تھی اور فتح کیا اسی وجہ  
حیثیت کو فتح کر کے جمع فرائض خیر کی فتح اور حصیر رض کی امد دو خوشی ہوئی تھی اور رضا اور فتح ہوئی  
رسول اللہ انتقامی صرت میں جعفر بن تیجاع اعظم خٹی اور علیہ اسنا اور رسکھ جیب و محب بتایا تھا  
اسراشامیں ایک یہودیہ نے گوشت میں زہر میلان کی ایکو ہدایت کیا مہنگی میں تکرار کیا کہ اپکو کھائیا کہ نظر  
ٹکرائیں کہ دیا مگر اس کمکھا اثر دیکھا جس کے باعث ایکی شعادت ہوئی، اسریال اپنے عین قذفنا  
اور میہدۃ الکذا و سنجاح الکذا تھے میہدۃ کا دعوی کیا بعد میں دونوں قتل کر دیے گئے۔

اٹھویں سال میں مولانا جعفر الطیار وہم کی قیادت میں مؤمن کی لمائی ہوئی اپنے اسی  
جیت عکیب ہوئے جو اسی میں ایک دو ہاتھ کاٹے گئے (مثلاً عباس بن علی) اسے اسکے بیوی دہانکھ عطا کی طیار ہوئے  
کری کی بھی ملکتہی تو بیرون سمجھیے فرمایا تھا یقین قمر تعلکھ امرؤہ وہ فوراً ہرگز ۳۰ میاں بیرون ہوئے جس کی ملکتہی  
اسریال میکتہ کشا ندار فتح میں ہوئی کعرت سے بتوں کی تھی اور جیہنے نگوایا، حنین اور طائف کی لمائی بھی اسریال ہوئی  
رسول اللہ کی پروردیت صفحہ اور متفق میہدۃ، افسر کہ اصغر میہدۃ الخیر وغیرہ عائشہ فراز لوگ اسکے تکذیب کرنے پیش افسری

اس سال بیہ ماریۃ القبطیہ سے ابراہیم فردیحیں پہلے ہو گئے تعلق اپنے فرما  
تھا کہ لوگوں کا ابراہیم نبیا اکابر ابراہیم زندہ رہتے تو نہ ہی نہیں۔ اور ابکر زین  
کا استقالہ پہلے ہی سیدہ زین بنت محمدؐ کی اقامتی مسکنا سے چھوٹے لائے اور دشمن نے  
ایکواں ترا بنداز کر اپنے حملہ ساقط ہو گیا نبصاحرؐ کو بہت رنج ہی فتح مکتا کروز عام معافی  
کا علاوہ ہوتے کہ نبی مسیح کو خضر کر دشمنو کے لئے اب یہ فرمایا کہ وہ کعبہ کے پروردگار کے نیچے ہو گئے  
وہ بختانہ جائے ان دشمنو سن سعی کی دینبڑ بنت محمدؐ کا مؤذنی ہوتا۔ اہ۔ اگر رسول اللہ صل  
زندہ ہوتے تو کبھی بھی عمر کو پیش کیتے ہیں جبکہ قاتل کو مر کر کایا محسن کا جلس ساقط کیا احمدؐ<sup>رض</sup>  
تو یہ سال میں چھ طرف یہ فوز بادشاہی کے سفری لائے اور دشمنو کے مقابلہ ہوا کہ لراڑ ہوئے  
یہ سال غزہ العشرہ بہت سخت تکلیف والی تو اس عرصہ پر مدینہ میں دشمنو سے زبردست چیز  
عناسیہ رسول اللہ صل اپنے اقامتی مکان کو سامنہ نہیں لے گئے مثلاً ہر دن اپنی خلیفہ بن اکرم مدینہ میں چھوڑ گئے  
لیکن اسلامی شکریہ توکیہ میں سنت گھیراؤ میں اگیا علیہ مشکل کثیر یاد اے اللہ ۷۰۰  
حکم ہوا کہ نادی علیاً متفق العجائب ۴۔ محمد علیہ کو پیارو اپنے کھا پا علی پا علی۔ علم ۲۷  
مدینہ سے فوراً جواب دیا لیکن یا رسول اللہ۔ یہ راب تاریخ کے پہ کمعتہ ہوئے روایت ہوئے  
آناءِ الحُبُّ أَلْيَقَنَا وَبَنَقَنِي أَتَعْتَقِنَا وَإِذَا تُرْدِيْتُ يَوْمًا يَا عَلِيًّا قُلْتُ رَأِيْمَا (الشعلہ۔۔)  
میں ہر چیز کی تولیٰ ترویج کر دیکھا۔ راجی میرے اپنے مجھ پہنچا پا علی اور میرے جلب دیا  
لیکن جب ہر مجھے مددی جائے گی پا علی پیار یعنی میں فوراً حاضر ہو جائے گا، اپنیان  
میں تبلیغ حیدری حادث سے دشمنو کو شکت دی اسلام کی زبردست فتح ہوئی۔ (المجال الخاتمة)  
اس سال علیہ ۲۳ نے بحکم خدا رسول مکتا میں جا کر سوت براءۃ کی تبلیغ کی پشاشوں کی ویسٹری  
نور سرہ لیٹھے نے اپنے عائیا نہ رہا زادہ کی، ایک بھی ام کلمش کا استقالہ ہوا اور بیٹا ابراہیمؐ<sup>رض</sup>  
وفات پائی جب حکم خدا مولکہ حسین یا ابراہیم مدینہ میں ہے ایک کو یا محمد اسقار کے لئے انتخاب کرے  
اپ یہ اپنے بیٹے ابراہیم کو حسین امام فرڈیر بنایا، حسین امام ۷ مقام اعلیٰ و اعلیٰ اشنان  
ذرکر کی تواریخ میں ذرکر کو دشمنو کے قبیلے سے جیون کر اٹھاڑ کو قتل کر کے فتح حاصل کی فوج حاصل کیا  
اور اپنی بیٹی فاطمہؓ کو پیش کی علیہ اور امام میں کو شاہدر کیا اور فوج ایکرے ذرکر کو غصہ کیا۔  
نوعز وات بری روایات اسکے سوا چاہس تکمیل (سرایا) میں قصر الڈھنہ بنیا کی رائے وغیرہ اسیں ہم جو جلد علیہ  
کی جانب شاید سے فتح نصرت ملی اسلام کی زبردست فتویٰ ہی تمامی ایسا حربی کارروائیں تھیں جنہوں نے اور غیرہ

دو سویں سال میں سورہ النصر اور یجری جسے اپنے اپنے خبری کی اور اپنے اخیری حجتہ الوداع کی جستہ البلاعہ کی چھ طرف سے ہزاروں کی تعداد میں لوگ حج کی آمد تھے علی مولیٰ میں گئے تھروہا، سے اپنے حج میں سرکتہ کی تواریخ کی قربانی میں عجیب اپنے شریک رضے ترسٹ اونٹک قربانی نہ کر دیم ملک اللہ تھی اور ساری تیس اونٹ کی قربانی علی مولیٰ کی عرفات پر حکم الہی ہوا کہ علی میر علیہ نصیحت جلی کرو ایکو قوم کی فتنہ کا خوف ہوں اب تھے تو قوت کیا دوبار حکم ہوا کہ دیا اپنا الرسول نے لے گئے ما انزل اليك و ان لم تفعلي فما بالفت رسالت وَإِنَّهُ لَيُؤْمِنُ كَمِنَ النَّاسِ مَسْرُولُ جُرُونَ اگیا ایک طرف اسکی تبلیغ کرو اگر غیر کرو و گے تو اپنے رسالہ کی تبلیغ ہی ہیں کی اور اندھہ ایکو لوگوں سے بچائے کا۔) اپنے ایک ناالاب کے پاس پیغمبر کا نام ختم تھا غدیر خم۔ وہاں مفاسد کو اپنے کے بعد یقیناً منیر قائم کیا گیا المسکونی جماعت کی نزاکتی کی تمام محتاج رکے اپنے منیر پر تشریف لائیں ایک طویل خطیہ سنا پا (العقاب البریل، الحکیم) اپنے بھائی علیہ کے منزلہ ظاہر کرنے کے بعد علیم کے دو بازوں پر کوئی پسند نہیں کیا اکیا کوئی علم کے دو پر منیر اپنے بھائی کے حق میں کے ساتھ ہو گئے اور فرمایا اللہ انت اولیٰ یعنی من انفسکم رکیا اسے تمہارے جان سے تھا بے زیادہ اولیٰ نہیں ہو ز۔ سبھی نے کہا کہوں نہیں پا رسول اللہ! اپنے فرمایا من کنت مولأه فیلذاعلیٰ مولأه اللهم والی من فلاده وعاد من عاداه واحذر من خذله والعن من خالقه فلادی الحق معه خیث دار فلیلکن ذلک منکم الشاهد الغائب۔۔۔

(حضرات میں مولیٰ تھا اب یہ علی اسر کا منی میں لے اندھہ علی کی جو محبت کرنا اور علیہ کی جو عداوہ کرے اسکی عداوہ کرنا علی کو جو مرد نہ کر سکی مدد مستکرنا اور علی کے مخالف ہونے پر لئے میں کو علیہ کے ساتھ پڑھانا جھاہ علی پھرے، تمہارے میں سے جو حاضر ہو وہ غائب کو پہنچا کر علیہ کی محبت کی مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ فہیق اللہ یا اپنے اپنے ایں امنیت تو ملکل نہیں منہ مبارک اور فرزید ابی طالب اب اج اپ تمام میں اور منزہ کے مولیٰ ہو گئے۔ تیرہ تک بیعت پڑھنے بنرا کر مولیٰ نے قلعہ مغرب عتکی ایک ہو وقت میں اداء کی ادیتے فرمایا الحمد لله الذي فضلنا علی جمیع العالمین حمد شنا اسر الله کے لئے جس نے ہم کی تمام عالمیہ فاصلی بنایا۔ (دریائیں البیان)

سُرُل جُعْمَة رِبِّيْر تَهْ بِسْجَنْ بِلَائِيْ هُوَ، حَرِيف ایک طرف تھا اُنْظَرْ جُنْجُونْ هُوَ  
 غَدِير خَمْ سے اپنے مدینہ کے لئے روانہ ہوئے، عَقْبَتَرْ بِیْکَوی پر حَرِيف، ابو بُکر عَمَّان وَغَمَانْ چُوَدَه  
 مُنَافِقِینْ نے اندھیرے میں اپنی اوپنی کو عَمَّار کے انکر گرا کر شہید کر لئے کی ناپاک کوشش کی  
 تُرکِیں بُعْدَان مُنَافِقِینْ نے اپنکو شہید کر لئے کی کو شہر کی تو سی عالم زعفرانی گا اپنی کی تُفَیْر  
 کی ہے کہ لَعْنَدِ اَبْغَرُ الدِّفْنَةَ وَهُمُوا بِسَالِمِيْنَ اُولَى، (اٹ دو گوئے نے فتنہ کی وفا پہنچہ صدر میں کامیاب نہ ہو  
 تُورک سے واپس میں مُنَافِقِینْ نے رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖہٖ وَسَلَّمَ کو دعا سے مار لے کی کو شہر کی مگکا لایا نہ سو) )  
 رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖہٖ وَسَلَّمَ کے بارے مُنَافِقِینْ بِاللَّهِ ذَكْرَ كَوْرَتَهْ تَهْ اور کَفْتَهْ تَهْ کرو جنتہ میں غُصَنْ بَنْجَو  
 سُرُل جُعْمَة ایک اولاد سات، حَقِیْقَه مُولَاتَ اخْدِجَه الْأَبْرَیْسَه وَهُنَّ الْقَاسِمُونَ عَبْدَ اللَّهِ طَافُونَ  
 دو بیوی، زینب، رقیۃ، ام کلثوم اور مولاتا فاطمہ زہرا جاپیانہ اور اپنے ایک بیٹا ابراہیم  
 ماریہ العقبیہ سے، مولاتا خدیجہ عُمَم کی شانِ عَلیمہ اول مسلمہ، سخت مصیبہ میں لپٹنے شہر محمد  
 کی جان مال ایمان اسلام سے بھروسہ ہوئے، خدیجہ عُمَم کے وفات کے بعد ہشت پاد کو تواریخ  
 فرماتے رَحْمَةَ اللَّهِ خَدِيجَةَ مِنْ أَنْبَيَهِ رَبِّيْ مِنْ أَخْدِجَهِ رَبِّيْ رَحْمَةَ اللَّهِ كَوْهِ خَدِيجَهِ جِيْرِی مِنْ بَرِّيْ کَهَا لَزَرَه  
 انکے لئے نعمۃ اور راحت والی جنتہ ہے، اسلام لانے پر قریش کی عورتوں نے اپنے اکاڈ کیا تو جنتہ  
 کی خواہیں مریدِ اسیہ ملکاہ ہاجریہ ایک معاونت کی اپنی ونڈگی میں نو صاحبِ سلوک اور  
 کسر عورت سے شادی نہیں کی، الحمدُ لِلَّهِ يَعْلَمُ بِمَا يَصْنَعُ امام سیدنا و مولانا نواب  
 اس پر کسر عورت سے شادی نہیں کرتے، مولانا علیؒ مولانا اباعفی السادق ع مرزا اسماعیل امام کی والدہ  
 کسر عورت سے شادی نہیں کی، مولانا امنہ سے مدد مولاتا فاطمہ بنت اسد سے مولانا علیؒ مر  
 مولاتا خدیجہ سے مولاتا فاطمہ رضی مولاتا فاطمہ سے مولانا الحسن و مولانا الحسین علیهم السلام  
 ان جارماون سے پختت پاک لکھ ماه رمضان کی ۱۷-۱۹-۲۱-۲۳-۲۴ لکھی تاصلہ  
 فاطمہ حامقہا مثُل لیلۃ العقد افضل اعلیٰ، اپنے ولادت مکتوب میں میمعن کے بالخوبیں جادِ عَزَّ وَجَلَ اللَّهُ کی تسلیم بخوبی  
 رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖہٖ وَسَلَّمَ اسماں عورتیوں سے شادی کی بیان وقت اپنے کمیتہ میں بارہ اڑواجھ چھین وفات کے  
 وقت نُور زندہ تھیں وہ ہیں عاشر، سملہ، میمونہ، صفیہ، ام مسلمہ، زینب، حوریہ، سودہ اور حفصة  
 نُبُر کے لئے پر خصیتی تھی کہ پہلی وقت بارہ عورت کو حصہ میں دیا کیہے امہ کے لئے اسدا رامہ کے لئے فوت طحہ اور  
 سولن خدیجہ اور ماریہ کسر عورت سے اپنکو قرزند نہیں ہوئے، اسلام کی تبلیغ ہوئی و مصطفیٰ نے ان کا اڑواجھ  
 سے شادی کو نہ۔ ھمارے مقدس رسالے ﷺ میں اتفاقاً درج ہے کہ زاہد تاکر دینا عابدِ مرتاض فیض المیں عدید و سارے

بھری اگر وہ سال میں اخمرت صلی اللہ علیہ تاکیدی حکم کیا کہ جھر قلبیش لاماء  
 لعَنَ اللَّهِ مَنْ تَحْلَفَ عَنْهُ أَسَاطِيرَ كے شکر کو لے چلو اللہ کی لعنة اس خفر پر جواہر کی وجہ کے  
 فلسطین کیا بلقا کی سرکرنے کے لئے برتاری ہوئی اور اس شکر میں ابو بکر عمر عنان نوشامل کیا۔  
 اپنے ارادہ تھا کہ اسیے مُفْدِلَوگ مدندر سے دور ہو جائے تو علیہ علیہ کے لئے میوان ساف ہو جائے  
 مگر افسوس کہ وہ لوگ بیچھے ہٹے فیروز کی دنی کو دیم وفات ہی اس وقت ہب لوگ اس اس اس اس اس اس اس اس  
 اب نہیں گئے تو بن عذیم ہم کی لعنة کے مستحب ہوئے بعد ایک ملتوی اور ماتحت خفر کی خلیع کیسے ہوئی  
 اب رسول اللہ صلی اللہ علیہ تھا کہ بھاری زیادہ ہوئی نماز کی اذان کے بال پر چین کو اپنا تو عاشرہ بال کو  
 کھد پا کر ابو بکر نماز پڑھائے تھا کہ مددیا۔ اپنے نماز اپنے اور فرمایا کہ اپنے مرضیوں کیا  
 ہر طرح یوسف کو عود تو ہے اپنے اس طرح تم مجھے ستائے ہو، ہر اپنے علیہ کے سعائیں  
 مسجد میں جائے ابو بکر کو محاب سے ہٹا کے سمجھو کر نماز پڑھائے۔ امتنان کے کسی کے لئے ایسا کہ نماز نہیں  
 یہ ہم نبی کے لئے خصوصی حکم ہے کہ سیوف کی نماز پڑھائے۔ امتنان کے کسی کے لئے ایسا کہ نماز نہیں  
 نماز کے بعد اپنے نہایا کہ رائٹ تاریخ نیکم العقلین میں تعاریف و عماری چیز ہوئے  
 جاتا ہو زیر میں اللہ کی کتاب اور میری عقائد تم جہاں تک ان دونوں سے دا بستہ ہوئے  
 ہرگز مگر اپنے ہر یوں یہ دونوں ساتھ پر ہستی ہوت کہ حضرت کعبہ مجہہ امدادیکے ۴۰۰  
 بعد میں ملک المکرت آئے ریتلے یہ کے بعد، اپنے راز نماز کی لعنتی ہوئی ارینہ فرمایا  
 الْرَّفِیقُ الدَّاعِلِ، اعلَمُ رُفَقَا انبیَا اولیا کی اللہ بھانتر کی زیارت کا اشتیاق، علیہ کو قریب بلایا  
 حضرت میں کے لئے فرمایا کہان دونوں کو مجھے اور بھوکوان دونوں سے فائدہ اپنے دو۔  
 فاطمۃ کو فرمایا جب وروہ کے کھوپی ہی میں لانا بعد کے یادوں کے لئے را بیکے بعد  
 دھارے لئے کوئی ہے اے رسول خدا اپنے کھا انتم المسْتَضْعَفُونَ بعذری واللہ قسم بخدا  
 تم میرے بعد منعیف بمالیتے جاؤ گے، فاطمۃ میرے بعد سب سے ہلے مجھے امداد کے  
 اپ خوش ہو گئیں، ابوزر العفاری کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ تھا کہ نزدیکیوں کے وقت  
 حاضر تھا اپنے بھوکانہ بادا درمیرے پاس اُو میں اپنے پاس گیا اپنے میرے سینے سے  
 سوارا یا لتنہ میں علیہ الٰہ اَعُوْذُ بِلِلّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ، اب نے فرمایا اس بادا اس بادا اس بادا علیہ اولیے کہ میرے ان کے سعائیں  
 بیٹھنے میں سامنے اور اپنے ہاتھ سے لگنے احر کا خامہ لالہ الا اللہ سے ہو گا و جنتہ داخل ہو گا

جس کا خاتمہ ایک بھو مسکین کو کھانا کھلاتے  
 جس قریتے کے بعد ہو گاؤ جنتہ داخل ہو جس  
 و جس کا خاتمہ راہ حدا میں جہاد سے ہو  
 صادق امام علیہ السلام فرمایا کہ رسول اللہ صل  
 سلام علیکم اعلیٰ الیٰس و رحمة اللہ و برحمت  
 یوم الریاض فی رحیم عن النار و آتی  
 الغرفہ ان فی اللہ عناؤ من جل مفیہ  
 ان المصاب من حُرُمَ الشَّوَّابَ وَعَدِیْکُم  
 تم سلام امیر کی رحمت اور برکتیں  
 پڑی طرح ملیں گا اب جو شخمر جیسے  
 کامیاب ہے اور دنیا کی زندگی تو جیسے  
 ہلاک ہونے والے کا ہوتی ہے بدلتے  
 عبادت کرو تحقیقاً مصیبہ زدہ و  
 سلام رحمۃ اور برکتیں ( امام  
 اب نے فرمایا کہ جیزیل علیہ  
 نفس مبارکہ ناسوت اطہر سے پورا  
 مختبر مسح کیا۔ حقیقتاً جو فیض  
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مطابق ایک قیصر میں  
 ایک غسلہ یا قیصر اپنا طفین علیہ کر کے کوئی ادا نہیں دی میں ایک غسلہ دیتا  
 تو مجھ اس سر صورت اتفاقاً کہ گوٹ تو  
 میر نے ایک گوٹ دے کر میڈھ دیا  
 فضل کو کھنا کرو ایک گوٹ دیا  
 دیکھ کا تو وہ اندھا ہاموجا  
 کے میتے کے ساتھ دوسرا نہیں کھن دیا  
 غل اور گعن کے بعد عباس

اور سب کی رائی یہ کہ ایک شخص اپنے جنازہ پر مقدمہ ہو کے نماز پڑھائے علی ہو۔ ملکہ المراپ  
سب کے سامنے اکے کھا کر اسلوگوا رسول اللہ زینتگی اور مریت دینے والے حالت میں امام مرتع  
اور کرنے نہ رفات نہیں ہوا مگر وہ اسرجہ کر پڑے دفن کیا گیا جس کے دروازے پر کھرے رہے اور رسول اللہ  
سب نے تھا چیزاں اپنے خیال ہو عذر کر لیا ہے لیکن کوئی دروازے پر کھرے رہے اور رسول اللہ  
پر نماز پڑھی۔ ہمیں لوگ دس دس ۱۷ اور ملواں ہو ہکر چلے گئے، علیاً علی ہے نہ ماہی سلیمان کی  
ایک گھنیں دفن کیا اپنی حد بنا دی، اپنے قبر مبارکہ پر کھرے رہے اور فرمادی۔۔۔  
حَبِّيْتُ لَيْسَ بِعَدْلٍ هَبِّيْتُ وَتَابِرَاةً فِي قَلْبِيْ رَضِيْتُ حَبِّيْتُ عَابَ عَنْ عَيْنِيْ وَجَرِيْتُ  
وَعَنْ قَلْبِيْ حَبِّيْتُ لَدَعْيِتُ، حبیب خدا میرے حبیب اپنے بارہ اور کرنے میں حبیب نہیں  
بیری اپنکا اور بیرہ جسم ہے میرے حبیب غائب ہو گئے مگر ہمیں دل ہے وہ ڈاٹے نہیں ۱۱

### نبوی اخلاق عظیمة

(التوبۃ ۱۲۸)

لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ أَنفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنْتُمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِينَ رَوْفٌ رَّحِيمٌ  
معمار ہے اندر سے ہو تھا اپنے پاس پہلے اور عمارت کیلئے اپنے عمارتی تپر لا لپی، تمام موامنیں پر رافتہ جس کو ذکر نہیں  
اللہ نے اپنے دنام رَوْف اور رَحِيم سے مخصوص کیا، بنی رسول، ذی قوہ، مکین، مطلع  
امین، ساجد، نور، سراج منی، نذیر، بشیر، داعی اللہ، عبد اللہ، نیس، طہ، ق، حکم الام  
ایک خلق عظیم اور خلق کے حاضن بیشماں، اپنی ظافر طہارت نژادہ، عیان راجہ بیان  
انسر کیتھے ہیں کہ رسول اللہ کے بدن مبارک کی خوشبو کستوری اور عنبر سے بعوضت زیادہ ہی  
مگر میں ملیکی نرم مدینہ میں ملیکی خوشبو تی محمد کے پیشے میں ملیکی ہے  
کاظماں احمدی کا چمن میں ظہورے ہر گل میں ہر شجر میں محمد نہ نظرے  
ان کی ماں رسول اللہ کے پیشے کی پیشی میں جمع کر دی اور اسکی خوشبو عطا کیجیے اس تعالیٰ کرنی  
اپ رائیتے ہیں چلتے تو ہر طرف خوشیر کی محکم پہلی جاتی، جاپر کتھے ہیں ایک روز اونٹی پر  
میں اپنے پیغمبر میقاومتا میں نہ مھر بتو قومی۔ اپنے کو لہذا کوئی نہ لگا جاتی، جس نے ہی  
جنگ میں اپنے کھلن کی چیزیاں کہیں بھار بھرو اور اسکی جمعت کی آگے بھی نجات ملی۔ اپنے  
مختوق (ختر کی ہی) پیدا ہوئے پیداشر کے وقت صاف سفرے، اپنی ازواج کے کہنے اکٹھوئے  
عفیفہ دیکھا، اپنی نیند اور بیماری بیکان، اپنے کاپر زمیں برغیث کر دیا، حالیہ صورت  
کی عادت، اپنے غلام افسر کھتا ہے کہیں بھی اپنے جھنی کا بغیں، رات بھر عبادت، دن بھر روزہ مسلمانوں کو  
تھا ماذ اعلیٰ میں شم تُریتہ احمد اُن لایتھ مددی اُن تباں عَلَیْلَا۔ احمد ۲۳ کی توبہ کی خوشبو تکلیف  
والے کو اپنے زمانہ بھی تک کسی خوشبو کی سوچنے کی ضرورت نہیں (فاطمۃ الزہراء ص)

عقل۔ اب منیر کہتے ہیں کہ میں نے اکثر کتابیں پڑھی سہو کتابوں میں پڑھا کر دنیا پیدا  
ہوئی اور ختم ہو گی رہا، تک تمام لوگ کو جو عقل میں اسکے مقابلہ میں محمدؐ کو جو عقل دریں  
شم عقل دیں۔ لئے کے پڑھا، مجاهد کہتا ہے کہ اب نماز کے اعلیٰ ترے پچھے سے دیکھتے جس طرح الگ سے دیکھتے  
انہیں میں دیکھتے جس طرح حاجاً میں دیکھتے، بخاری کو دیکھا ہوا اس پر نماز پڑھی، بتا ملک دک کے  
حرام تبدیل مسجد بنائی اسرار قبۃ کعبۃ کو دیکھا تو پایا کہ آگیاں تاریخے دیکھو، حقیقتہ اپر پرانے  
حضرت اور صریح کہا داشا ہوا وغیرہ میں دیکھتے، اب کے ترقیاتیں بالذمہ خاطر، اب کوئی  
نماز پڑھے و مسلم جن کوئی دے وہ میں، جو لا الہ الا اللہ کی شہادۃ دے وہ مخلص۔

ایک طلام کی عدالتیں شروحت لکھ رہے اب کا کلام معناوں کا جامع، الشفاب النبوی نام کے سب  
میں ایکی مان سو حد پیشیں ایکی دعاویں کے ساتھ لکھ رہے اب افصح ترین فریضی بالغایہ فر کوئی بخشن  
ایک شان میں اللہ نے کہا ہے اندک لعلی حلوں عظیم اب پیش کر علیم خلقی والی ہو فدائیکہ ساق  
ایک حلم کرہ مسہر ہے احمد بن حب ایک دانت تو سے گئے اب زخم کی گئی تو کسونے کہا کہ اب  
کفار پر بد دعا کیوں نہیں کرتے اب نے کمال ابعت لعاناً ولکن بعثت داعیاً و رحمۃ اللہم افسد  
قریب فی انہم لایقیوں میں لعنت بولنے والا غیرہ میں توعیۃ کریں والارحمہم بنکے بھیجا گیا مدد  
لے اپنے بیری قوم کو ہدا پردازے وہ جانتے غافل ہیں،) اب ایک درخت کے نیچے سرے تھے کہ  
بیمارت تواریکاں کر ایک سر بر کھرا ہقا اسرائیل کہا کہ لار محمد ایکواب مجسمی کوہے بچا سکتا ہے !!

اپ نے فرمایا (لہی، تواریکے ہاتھ سے نیچے گز بڑی، نیز ملہے نے تواریکی اور فرمایا کہ اب تجھکی  
مجسمی کرنے بچا سکتا ہے ؟ اسرائیل کہا کہ اب بچلے تواریکیے والی ہیں۔ اربی اسکر چھوڑ دیا، و گیا  
اپنے قوم کو بتایا کہ میں ایسے سخن کے ہا سر ہے ایسا ہر کہ جو شام لوگوں ہے زیادہ غفرنگ دے لے  
خیر میں ہمہ نہ پڑھنے زہر ملا لے ۸ اقرار کیا مگر اب نے معاف کر دیا۔ ایک گمراہی ایکو زور سے  
جنودے کو کمالے محمد ایک باس رحوماً ہے وہ مجھے دو یہ مالا ۱۸ پا ایک باب کا غیرہ ہے، اربی کہ  
مال اللہ کا ہے اور میہ اسرائیل کا ہے دعویٰ ہر اب نے کہا کہ ہن نے میرے سامنے جو سجنی کی اس طبقہ  
یا ہائی کہ ہنیہ اسرائیل کھا گئیں۔ اب نے کہا کہون غیرہ اس نے کہا کہ اپنے اب کا لب براہی رخین  
دیتے، اب زور سے ہنسے اور چرچوں اور کنجوں کے دیتے تھے اسکی دیتے۔ افسر کھلتا ہے تو نہ بھائی دیتے  
ایک قتل کرنے کا رائے گئے وہ پکرے گئے اربی انکو چھوڑ دیا۔ ابو سفیان پکراہ را ایک سامنے لایا ہے

فوجیا کیا اب علی لا الہ الا اللہ مکاری اللہ کھنے کا وقت نظر لایا، الامر کہا اربی جلیم کو دم اور سرطان والی رخین  
۲۵ اول مایو پڑھ فی المیراث الحذر الحسن (رواہ محدث) میزان میں سب بے پہلے جمعتیں اہل حق نے جا بلیجی رخین  
۷ ایک دانت شہید کرنے والے کافر کب اولاد بغیر دانت والی ہے، بکھری پیٹھوںکے۔ (جمع الجوش)